

مؤلف:احمد نواز قادری

خصوصیات:

- آسان انداز میں نحو کے قواعد
- مثالوں اور ترجمہ کے ساتھ
- اضافی فوائد اور نقشہ جات کے ساتھ
- خوبصورت تزیین کے ساتھ

رابطہ: 03024154930

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم



مبتدا اور خبر کے قواعد

1. **قاعدہ نمبر:** اگر معرفہ کے بعد نکرہ آجائے تو معرفہ کو مبتدا اور نکرہ کو اس کی خبر بناتے ہیں جیسے: زید قائم (زید کھڑا ہے) ، زید مبتدا، قائم خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

2. **قاعدہ نمبر:** اگر معرفہ کے بعد جار مجرور آجائے تو معرفہ کو مبتدا اور جار مجرور کو کسی کے متعلِق کر کے اس کی خبر بناتے ہیں جیسے: زید فی الدار (زید گھر میں ہے)، "زید" مبتدا، "فی الدار" جار مجرور "موجود" کے متعلق ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: جار مجرور کا متعلَق (بفتح اللام) عموماً "کون، حصول، ثبوت اور وجود" میں سے کوئی ایک نکالتے ہیں۔

3. **قاعدہ نمبر:** اگر معرفہ کے بعد جملہ آجائے تو معرفہ کو مبتدا اور جملہ کو خبر بناتے ہیں جیسے: زید قام (زید کھڑا ہے) ،زید مبتدا، قام فعل، اس میں "ھو" ضمیر فاعل، فعل اپنے ھو ضمیر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر زید مبتدا کی خبر ، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

4. **قاعدہ نمبر:** شروع میں جار مجرور آجائے اس کے بعد اسم آجائے تو جار مجرور کو کسی کے متعلِق (بکسر اللام) کر کے خبر بناتے ہیں اور بعد والے اسم کو مبتدا مؤخر بنائیں گے جیسے: فی الدار رجل (گھر میں مرد ہے) ، "فی الدار" کائنٌ کے متعلق ہو کر "خبر مقدم" ، رجلٌ "مبتدا مؤخر"، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

5. **قاعدہ نمبر:** لفظِ نحو "نحوہ" اور مثل "مثلہ" مبتدا محزوف کی خبر بنتا ہے جیسے: الباء للاستعانۃ نحو کتبتُ بالقلم (باء استعانت کے لئے ہے اس کی مثال کتبتُ بالقلم کی مثل ہے)، الباء مبتدا، للاستعانۃ جار مجرور "ثابت" کے متعلق ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا "نحو" مضاف، کتبت بالقلم مرادِ لفظ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "نحوہ" مبتدا محذوف کی خبر، نحوہ مرکب اضافی ہو کر مبتدا، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

6. **قاعدہ نمبر:** اجمال کے بعد تفصیل آئے تو تفصیل میں تین اعراب پڑھ سکتے ہیں: 1-مبتدا کی خبر، 2-اعنی فعل کا مفعول بہ، 3-ماقبل سے بدل جیسے: الکلمۃ علی ثلاثۃ اقسام اسم و فعل و حرف (کلمہ کی تین قسمیں ہیں یعنی اسم فعل اور حرف)۔

پہلی ترکیب: الکلمۃ "مبتدا" ، "علی" حرف جار، ثلاثۃ ممیز مضاف، اقسام تمیز مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "مبدل منہ" ، اسم معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، فعل معطوف اول، حرف معطوف

ثانی، معطوف علیہ اپنے معطوفات سے مل کر "بدل"، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر "علی" جار کا مجرور، جار مجرور مل کر "ثابتۃ" کے متعلق ہو کر "الکلمۃ" مبتدا کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

دوسری ترکیب: "الکلمۃ علی ثلاثۃ اقسام" کی ترکیب الگ کریں گے، اسم و فعل و حرف عطف کے زریعے "ھو" مبتدا محذوف کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تیسری ترکیب: "الکلمۃ علی ثلاثۃ اقسام" کی ترکیب الگ ہو گی، اسما و فعلا و حرفا عطف کے زریعے "اعنی" فعل کا مفعول بہ، فعل اپنے "انا" ضمیر فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: مبدل منہ اور بدل کے ترجمہ کے درمیان لفظ "یعنی" آتا ہے۔

❖ **نوٹ:** مبتدا اور خبر دونوں ہمیشہ مرفوع ہوتے ہیں اور دونوں میں عامل معنوی ہوتا ہے جیسے: زید قائم، اگر خبر جملہ وغیرہ ہو تو پھر محلاً مرفوع ہو گی جیسے: زید قامَ۔

❖ **نوٹ:** مبتدا اور خبر جب کہ خبر مشتق ہو دونوں میں مطابقت (یعنی تذکیر و ثانیت اور واحد تثنیہ جمع) ضروری ہے یعنی اگر اول واحد ہے تو ثانی بھی واحد، اگر اول تثنیہ ہے تو ثانی بھی تثنیہ، اگر اول جمع ہے تو ثانی بھی جمع، اگر اول مزکر ہے تو ثانی بھی مزکر اگر اول مؤنث ہے تو ثانی بھی مؤنث ہو گا جیسے: زید قائم ، زیدان قائمان ، زیدون قائمون۔

ترجمہ کا طریقہ:



پہلے مبتدا کا ترجمہ ہو گا پھر خبر کا اور مبتدا و خبر کے ترجمہ کے بعد "ہے" یا "ہیں" یا "ہو" "ہوں" میں سے کوئی حرف مناسبت کے اعتبار سے آئے گا جیسے: زید قائم (زید کھڑا ہے)، زیدان قائمان (دو زید کھڑے ہیں)۔

موصوف صفت کے قواعد

1. **قاعدہ نمبر:** دو اسم معرفہ آجائیں تو اکثر موصوف اور صفت بنتے ہیں جیسے: جائنی الرجل العالم (میرے پاس ایسا شخص آیا جو عالم ہے)، جاء فعل، نون وقایہ، ی ضمیر متکلم مفعول بہ، الرجل فاعل موصوف، العالم صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر "جاء" فعل کا فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔—اور— کبھی مبتدا و خبر بھی بنتے ہیں جیسے: اللہ الٰھنا (اللہ ہمارا الٰہ ہے)، لفظِ اللہ مبتدا، الٰھُنا مرکب اضافی ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

2. **قاعدہ نمبر:** دو اسم نکرہ آجائیں تو ہمیشہ موصوف اور صفت بنتے ہیں جیسے: جائنی رجل عالم (میرے پاس ایسا شخص آیا جو عالم ہے)، جاء فعل، نون وقایہ، ی ضمیر متکلم مفعول بہ، رجل فاعل موصوف، عالم صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر "جاء" فعل کا فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

3. **قاعدہ نمبر:** جب زیادہ اسماء معرفہ آجائیں تو پہلے کو موصوف اور بقیہ بالترتیب صفت اول، ثانی ثالث وغیرہ بنتے جائیں گے جیسے: بسم اللہ الرحمن الرحیم (اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحمت والا)، باء حرف جار، اسم مضاف، لفظِ اللہ مضاف الیہ موصوف، الرحمن صفت اول، الرحیم صفت ثانی، موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر "باء" جار کا مجرور

، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا "اَشرعُ" فعل محذوف کے، اشرع فعل، انا ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلِق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا لفظاً اور انشائیہ ہوا معناً۔

4. قاعدہ نمبر: ایک اسم مضاف ہو ضمیر کی طرف اس کے بعد معرَف باللام آجائے تو مضاف اور مضاف الیہ کو موصوف اور معرف باللام کو صفت بناتے ہیں جیسے: الحمدُ للہ علی نعمائہ الشاملۃِ (تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس کی ایسی نعمتوں پر جو شامل ہونے والی) ، الحمد مبتدا، لام حرف جار، لفظِ اللہ مجرور، جار مجرور متعلق ہوا ثابت کے، علی حرف جار، نَعماء مضاف، ہ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف، الشاملۃ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر "علی" جار کا مجرور، جار مجرور متعلق ہوا مذکورہ ثابت کے، ثابت اپنے متعلقین سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا لفظاً اور انشائیہ ہوا معناً۔

5. قاعدہ نمبر: نکرہ کے بعد جملہ آجائے تو نکرہ کو موصوف اور جملہ کو صفت بناتے ہیں جیسے: جائنی رجل قام ابوہ (میرے پاس ایسا مرد آیا جس کا باپ کھڑا ہے)، جاء فعل، نون وقایہ، ی ضمیر متکلم مفعول بہ، رجل فاعل موصوف ، قام فعل، ابوہ مرکب اضافی ہو کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر رجل کی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

6. قاعدہ نمبر: نام ماقبل کے لئے بدل اور مابعد کے لئے موصوف بنتا ہے جیسے: قال الشیخُ عبد القاھر الجرجانی (شیخ عبدالقاہر جرجانی نے کہا)، قال فعل، الشیخ فاعل مبدل منہ، عبد مضاف، القاہر مضاف

الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف، الجرجانی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر "قال" فعل کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

7. **قاعدہ نمبر:** بن، ابن، بنت، ابنۃ ما قبل کے لے صفت اور ما بعد کے لئے مضاف بنتے ہیں جیسے: قال ابوحنیفہ نعمان بن ثابت (ابو حنیفہ نعمان بن ثابت نے فرمایا)، قال فعل، ابو حنیفہ فاعل مبدل منہ، نعمان بدل موصوف، بن صفت مضاف، ثابت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

8. **قاعدہ نمبر:** درمیان کلام میں معرفہ کے بعد جار مجرور آئے تو معرفہ کو ذوالحال اور جار مجرور کو کسی کے متعلق کر کے حال بناتے ہیں اور اگر درمیان کلام میں نکرہ کے بعد جار مجرور آئے تو نکرہ کو موصوف اور جار مجرور کو کسی کے متعلق کر کے صفت بناتے ہیں۔

نوٹ : موصوف کا اعراب عامل کے مطابق ہوتا ہے اور صفت کا اعراب ہمیشہ موصوف کے مطابق ہوتا ہے، اگر صفت جملہ ہو تو اعراب محلی ہو گا جیسے: جائنی رجل قام ابوہ (میرے پاس ایسا مرد آیا جس کا باپ کھڑا ہے)، اس میں "قام ابوہ" والا جملہ ، رجل کی صفت ہے اور یہ جملہ محل مرفوع ہے کیونکہ جملہ کا اعراب محلی ہوتا ہے لفظی نہیں کما ھو لا یخفی علی الفطین۔

ترجمہ کا طریقہ:

موصوف کا ترجمہ پہلے کرتے ہیں بعد میں صفت کا، اور موصوف صفت کے ترجمہ کے درمیان ایساجو ،ایسے جو،ایسی جو اکثر آتاہے جیسے: جائنی رجل عالم (میرے پاس ایسامرد آیاجوعالم ہے)،جائنی رجلان عالمان (میرے پاس ایسے دو مرد آئے جو عالم ہیں)، الحمدُ لله على نعمائه الشاملةِ (تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس کی ایسی نعمتوں پر جو شامل ہونے والی)۔

مضاف مضاف الیہ کے قواعد

1. **قاعدہ نمبر:** ایک اسم نکرہ آجائے اس کے بعد معرفہ آئے تو نکرہ کو مضاف اور معرفہ کو مضاف الیہ بناتے ہیں جیسے: غلام زید (زید کا غلام)، غلام مضاف، زید مضاف الیہ۔

2. **قاعدہ نمبر** : جب زیادہ اسماء نکرہ آجائیں اور ان کے بعد معرفہ ہو تو اسماء نکرہ میں سے پہلے نکرہ کو مضاف اور بقیہ مضاف الیہ مضاف بنتے جائیں گے، معرفہ مضاف الیہ بنے گا جیسے: افضل علماء الانام (زمانہ کے علماء سے افضل)، افضل مضاف، علماء مضاف الیہ مضاف، الانام مضاف الیہ۔

نوٹ: مضاف کا اعراب عامل کے مطابق ہوتا ہے اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

ترجمہ کا طریقہ :

مضاف الیہ کا ترجمہ پہلے ہوگا مضاف کا بعد میں اور مضاف، مضاف الیہ کے ترجمہ کے درمیان "کا، کی، کے" میں سے کوئی حرف عموماً آتا ہے جیسے: غلام زید (زید کا غلام)۔

مجموعہ قواعد

فعل کے قواعد

احمد نواز قادری

1. **قاعدہ نمبر** : فعل میں کل چودہ صیغے استعمال ہوتے ہیں ان میں سے بارہ صیغوں کا فاعل تلاش کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ ان کا فاعل ہمیشہ ان کے ساتھ ہوتا ہے، لہذا بعد میں اگر اسم آجائے تو اس کو منصوب پڑھیں گے کیونکہ وہ فاعل ہی نہیں ہوگا بلکہ منصوبات میں سے کوئی ہوگا اور عموماً مفعول ہوتا ہے اور دو بقیہ صیغے یعنی واحد مذکر غائب اور واحد مؤنث غائب کبھی ان کا فاعل اندر ضمیر پوشیدہ ہوگی اور کبھی اسم ظاہر ہوگا۔

2. **قاعدہ نمبر** : اگر یہ دو صیغے ابتدائے کلام میں ہوں تو ان کا فاعل اسم ظاہر ہوگا اور اگر درمیان کلام میں ہوں تو اکثر ان کا فاعل اندر ضمیر پوشیدہ ہوگی جیسے: ضرب زید (زید نے مارا)، ضرب فعل، زید فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، زید ضرب عمرواً (زید نے عمرو کو مارا)، زید مبتدا، ضرب فعل، ھو ضمیر فاعل زید کی طرف راجع، عمرواً مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر "زید" مبتدا کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

3. **قاعدہ نمبر:** " سمیٰ یسمی "اگر معروف ہو تو اس کے دو مفعول آئیں گے، اگر مجہول ہو تو ایک مفعول آئے گا جیسے: سمی الطفلَ زیداً (اس نے بچے کا نام زید رکھا)، سمی فعل، ھو ضمیر اس کے اندر فاعل، الطفلَ مفعول بہ اول، زیداً مفعول بہ ثانی، فعل اپنے ھو ضمیر فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، سُمی الطفلُ زیدا (بچے کا نام زید رکھا گیا)، سُمی فعل مجہول، الطفلُ نائبُ الفاعل، زید مفعول بہ، فعلِ مجہول اپنے نائب الفاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

4. **قاعدہ نمبر:** جَعل اگر "خلق" کے معنی میں ہو تو اس کا ایک مفعول آئے گا اور اگر "صیَّر" کے معنی میں ہو تو اس کے دو مفعول آئیں گے، اکثر یہ صیّر کے معنی میں ہوتا ہے جیسے: ﴿ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ وَجَعَلَ ٱلظُّلُمَٰتِ وَٱلنُّورَۖ ثُمَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بِرَبِّهِمۡ يَعۡدِلُونَ ۝١﴾ اس آیہ کریمہ میں خلق کے معنی میں ہے، ﴿وَمَا جَعَلَهُ ٱللَّهُ إِلَّا بُشۡرَىٰ لَكُمۡ وَلِتَطۡمَئِنَّ قُلُوبُكُم بِهِۦۗ وَمَا ٱلنَّصۡرُ إِلَّا مِنۡ عِندِ ٱللَّهِ ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡحَكِيمِ ۝١٢٦﴾ اس آیت مبارکہ میں صیر کے معنی میں ہے۔

5. **فعل لازم کو متعدی کرنے کا طریقہ** یہ ہے کہ اس کو باب "افعال، تفعیل، استفعال، مفاعلہ" میں سے کسی ایک کی طرف پھیر دیں یا مناسب حرف جر کے زریعے متعدی کریں گے جیسے: جلس الطفلُ سے اجلست طفلا ، اجتمع القومُ سے اجتمعت بالقوم۔

6. **فعل متعدی کو الزم بنانے کا طریقہ:** اس کو افعال، تفعیل، مفاعلہ، استفعال سے مجرد کی طرف پھیر دیں جیسے: اجلست طفلاسے جلس الطفلُ اجتمعت بالقوم سے اجتمع القومُ۔

7. باب "انفعال" لازم ہوتا ہے اور باب "افعال، تفعیل، استفعال" متعدی ہوتے ہیں۔

8. لفظ "قد" اگر ماضی پر آئے تو تحقیق کے لیے ہو گا جیسے: قد ضرب (تحقیق اس نے مارا)، قد حرف تحقیق، ضرب فعل، اس میں ھو ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، اور اگر مضارع پر آئے تو اکثر تحقیق مع التقلیل کے لئے ہو گا جیسے: قد یضرب (تحقیق کبھی وہ مارتا ہے)، قد حرف تحقیق، یضرب فعل، ھو ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ترجمہ کا طریقہ:

پہلے فاعل کا ترجمہ کرتے ہیں، پھر مفعول بہ کا ترجمہ کرتے ہیں، آخر میں فعل کا ترجمہ کرتے ہیں، اور فاعل کے ترجمہ میں اکثر "نے" اور مفعول کے ترجمہ میں "کو" آتا ہے جیسے: ضرب زید عمروا (زید نے عمرو کو مارا)، نصر زید عمروا (زید نے عمرو کی مدد کی)۔



درج ذیل الفاظ ترکیب میں مفعول مطلق واقع ہوتے ہیں:

اتفاقا ، اجماعا، ایضا، بتا ،بعدا ،حتما، حقا ، سعیا، شکرا ،فضلا، عجبا،کثیرا ،بناء ،جزاء ، قطعا ،عفوا ۔

درج ذیل الفاظ ترکیب میں حال واقع ہوتے ہیں:

وحدہ ،تعالیٰ ، حال ، اصطالحا ، لغۃ ، بغتۃ ، خصوصا ، بابا ، جمیعا ،جھرا ، عوضا ، طوعا ، عینا، کافۃ ، وحدانا ، بندا ۔

درج ذیل الفاظ ترکیب میں ظرف زمان واقع ہوتے ہیں :

ابدا ،آنفا ،اولاً، بُکرۃ ، بین۔

درج ذیل الفاظ ترکیب میں ظرف مکاں واقع ہوتے ہیں :

تحت ،فوق ، جانبا، قبل اماماً۔

درج ذیل الفاظ ترکیب میں منصوب بنزع الخافض ہوتے ہیں :

اصل (فی الاصل)،غالباً (فی الغالب)

نوٹ: اگر ان حروف کی مثالوں کے ساتھ مزید تفصیل دیکھنی ہو تو موسوعۃ النحو کی طرف مراجعت کریں۔

حروف زائدہ:

حروفِ زائدہ ہمیشہ تاکید کا معنی دیتے ہیں۔

مکمل شد

نقشہ جات

نقشہ اقسام معمول

نوٹ: معمول کی دو قسمیں ہیں: اصلی اور تبعی، اول کی مزید تین قسمیں ہیں: مرفوعات، منصوبات، مجرورات، ایسے ہی ثانی کی مزید پانچ قسمیں ہیں، تفصیل درج ذیل ہے۔

مرفوعات:	فاعل، نائب فاعل، مبتدا، خبر، حروف مشبہ کی خبر، ماولا مشابہ بلیس کا اسم، افعال ناقصہ کا اسم، لائے نفی جنس کی خبر
منصوبات	مفعول بہ، مفعول فیہ، مفعول لہ، مفعول معہ، مفعول مطلق، حال، تمیز، مستثنیٰ، حروف مشبہ کا اسم، ماولا کی خبر، افعال ناقصہ کی خبر، لائے نفی جنس کا اسم
مجرورات	مضاف الیہ، حرف جر کا مدخول

نقشہ اقسام معمول تبعی

صفت، تاکید، بدل، عطف حرف، عطف بیان

نقشہ اقسام عامل

نوٹ: عامل کی تین قسمیں ہیں: اسمائے عاملہ، حروف عاملہ، افعال عاملہ

حروف عاملہ:	حروف جارہ، حروف مشبہ بالفعل، حروف ناصبہ، حروف جازمہ، حروف ندا، ماولا مشابہ بلیس، لائے نفی جنس
افعال عاملہ	افعال تامہ، افعال ناقصہ، افعال مقاربہ، افعال مدح وذم، افعال تعجب

اسمائے عاملہ	اسمائے شرطیہ، اسمائے افعال بمعنی ماضی و امر، اسم فاعل، اسم مفعول، اسم عدد، اسم تفضیل، صفت مشبہ، مصدر، مضاف،

نقشہ حروف غیر عاملہ

حروف تنبیہ	حروف ایجاب	حروف تفسیر	حروف تحضیض
حروف مصدریہ	حرف توقع	حرف ردع	تنوین
نون تاکید	حروف شرط	حروف زائدہ	لام مفتوح
حروف عطف	حروف استفہام	لولا	ما بمعنی مادام

اسم کی تقسیمات

- ☆ معرب اور مبنی کے لحاظ سے
- ☆ تعریف و تنکیر کے لحاظ سے
- ☆ تذکیر و تانیث کے لحاظ سے
- ☆ تعددِ افراد کے لحاظ سے

فعل کی تقسیمات

فعل متصرف، فعل غیر متصرف، فعل تام ، فعل ناقص، فعل لازم، فعل متعدی

حرف کی تقسیمات

حروف عاملہ ، حروف غیر عاملہ

فخذہ یا عزیزی ولا تنسیٰ وان اطلعت علی خطإ فیہ فاخبرنی کئی اصحح

کتبہ وزینہ و شحہ :احمد نواز قادری،پاکپتن شریف:03024154930